4923CH18

سبق - 18

زیرو ناٹ آؤٹ

پروگرام کے مطابق کرکٹ میچ ٹھیک دس بجے شروع ہونا چاہیے تھا مگر امپائر کا کوٹ اِستری ہو کر دیر سے آیا، اِسی لیے طے شدہ پروگرام کے مطابق کھیل شروع کرنے کی بجائے ساڑھے گیارہ بجے تک کھلاڑی مونگ پھلیاں کھاتے رہے۔ پندرہ منٹ کے بعد یہ طَے پایا کہ جو ٹیم 'ٹاس' ہارے وہی بیٹنگ کرے۔ پھر کَلدار روپیہ کھنکا، تالیاں بجیں، رومال لہرائے اور مرزا کَسے بندھے بیٹنگ کرنے نکلے۔ ہم نے دعا دی — ''خدا کرے تم واپس نہ آؤ۔''

مصیبت اصل میں یہ تھی کہ مخالف ٹیم کا لمبا تڑنگا بالر (خدا جھوٹ نہ بلوائے) پورے ایک فرلانگ سے ٹہلتا ہوا آتا، یک بارگی جھٹکے کے ساتھ رُک کر کھنکارتا، پھر نہایت تیزی سے گیند پھینکتا۔ اِس کے علاوہ، حالاں کہ وہ صرف دائیں آنکھ سے دیکھ سکتا تھا، گیند بائیں ہاتھ سے پھینکتا تھا۔ مرزا کا خیال تھا کہ اُس بے ایمان نے یہ چکرا دینے والی صورت انتظاماً بنا رکھی ہے۔ لیکن ایک مرزا ہی نہیں کوئی بھی یہ اندازہ نہیں کر سکتا تھا کہ وہ گیند کیسے اور کہاں پھینکے گا، بلکہ اس کی صورت دیکھ کر کبھی کبھی تو یہ شبہ ہوتا کہ اللہ جانے پھینکے گا بھی یا نہیں۔

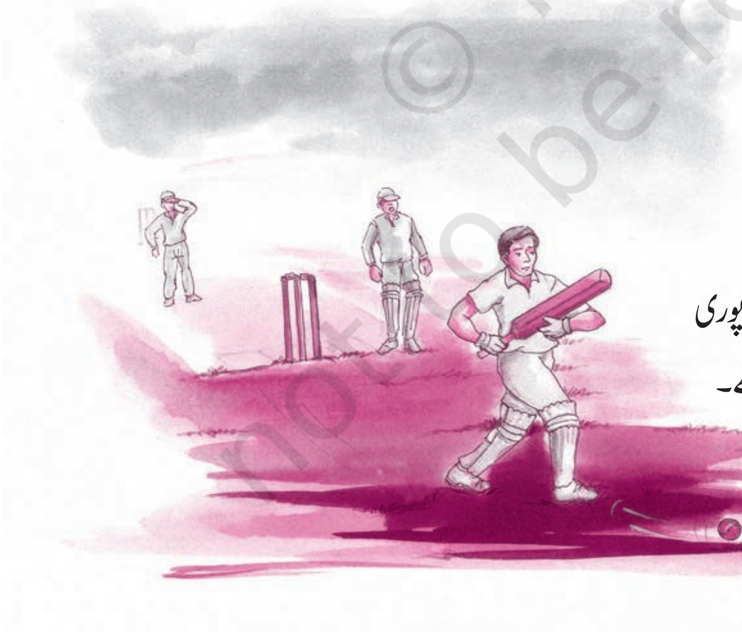

مرزا کے کھیلنے کا انداز یہ تھا کہ وہ بیٹ کو پوری طاقت کے ساتھ گوپھن کی طرح گھمائے جا رہے تھے۔ تین اوور اِسی طرح سے خالی گئے اور گیند کو ایک دفعہ بھی بیٹ سے ہم کنار

ہونے کا موقع نہ ملا۔ مرزا کے مسکرانے کا انداز صاف بتا رہا تھا کہ رَن نہ بننے کی بڑی وجہ بالر کی نالائقی سے زیادہ مرزا کے پینترے تھے۔ وہ اپنا وکٹ ہتھیلی پر لیے پھر رہے تھے۔ وہ کرتے یہ تھے کہ اگر گیند اپنی طرف آتی دیکھتے تو صاف ٹل جاتے لیکن گیند اگر ٹیڑھی آتی تو اُس کے پیچھے بیٹ لے کر نہایت جوش و خروش سے دوڑتے۔ کپتان نے بہتیرا اشاروں سے منع کیا مگر وہ دو دفعہ گیند کو باؤنڈری لائن تک چھوڑنے گئے۔

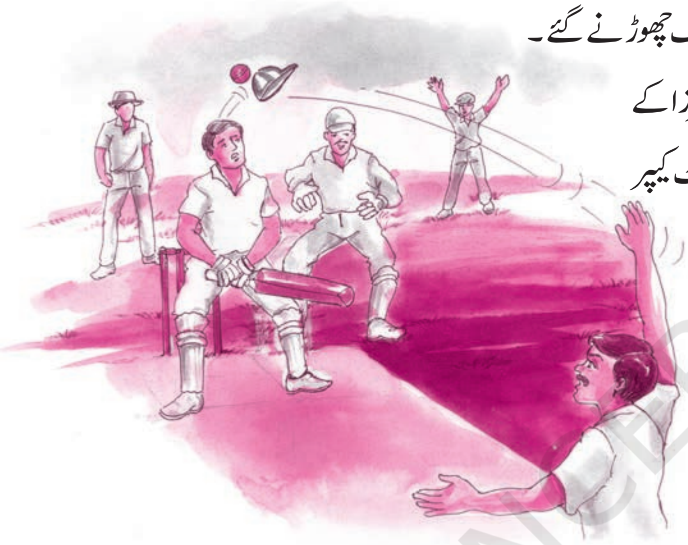

ایک اووَر میں بالر نے گیند ایسی کھینچ ماری کہ مرزا کے سر سے ایک آواز (اور منہ سے کئی) نکلی اور ٹوپی اُڑ کر وِکٹ کیپر کے قدموں میں جا پڑی۔ جب امپائر نے مرزا کو ٹوپی پہنانے کی کوشش کی تو وہ ایک انچ تنگ ہو چکی تھی۔

اِس کے باوجود مرزا خوب جم کر کھیلے اور ایسا جم کر کھیلے کہ اُن کی ٹیم کے پاؤں اُکھڑ گئے۔ اِس کی تفصیل یہ ہے کہ جیسے ہی اُن کا ساتھی گیند پر ہِٹ لگاتا، ویسے ہی مرزا اُسے رن بنانے کی پُر زور دعوت دیتے اور جب وہ تین بٹے چار پِچ طے کر لیتا تو اُسے ڈانٹ ڈپٹ کر بلکہ ڈھکیل کر اپنے وکٹ کی جانب واپس بھیج دیتے۔ مگر اکثر یہی ہوا کہ گیند اس غریب سے پہلے وہاں پہنچ گئی اور وہ مفت میں رن آؤٹ ہو گیا۔ جب مرزا نے یکے بعد دیگرے اپنی ٹیم کے پانچ کھلاڑیوں اور کپتان کا اِسی طرح جلوس نکال دیا تو کپتان نے سختی سے تنبیہ کر دی کہ خبردار! اب مرزا کے علاوہ کوئی رن نہ بنائے۔

لیکن مرزا نے آخری وکٹ تک ایک بھی رن بنا کر نہیں دیا۔ اِس کے باوجود اُن کا اسکور اپنی ٹیم میں سب سے اچھا رہا، اس لیے کہ رن تو کسی اور نے بھی نہیں بنائے، مگر وہ سب آؤٹ ہو گئے۔ اِس کے برعکس مرزا خود کو بڑے فخر کے ساتھ 'زیرو ناٹ آؤٹ' بتاتے تھے۔

'ناٹ آؤٹ!' اور یہ بڑی بات ہے۔

(مشتاق احمد یوسفی)

مشق

1۔ پڑھیے اور سمجھیے:

کلدار	ہندوستان میں رائج انگریزی حکومت کا سکّہ
انتظاماً	سوچ سمجھ کر
گوپھن	پتھّر پھینکنے کے لیے رسّی کا بنایا ہوا پھندا
ہم کنار ہونا	مِلنا، چھوُنا
پینترا	داؤ پیچ، ترکیب
پاؤں اُکھڑ جانا (محاورہ)	میدان چھوڑ دینا، میدان سے بھاگ جانا
پُرزور	زوردار، زور سے
یکے بعد دیگرے	ایک کے بعد دوسرا
جلوس نکالنا (محاورہ)	رسوا کرنا، بے عزت کرنا
تنبیہ کرنا	تاکید کرنا، خبردار کرنا
برعکس	الٹا، خلاف

2۔ سوچیے اور بتائیے:

1۔ بیٹنگ کرنے کے لیے کیا شرط رکھی گئی؟

2۔ مخالف ٹیم کا بالر کس طرح گیند پھینکتا تھا؟

3۔ مرزا نہایت جوش و خروش سے کب دوڑتے تھے؟

4۔ کپتان نے یہ تنبیہ کیوں کی کہ مرزا کے علاوہ کوئی رَن نہ بنائے؟

5۔ مرزا کا اسکور اپنی ٹیم میں سب سے اچھا کیوں رہا؟

3۔ نیچے دی ہوئی خالی جگہوں کو بھریے:

1۔ پندرہ منٹ کے بعد یہ طے پایا کہ جو ٹیم ٹاس .... وہی بیٹنگ کرے۔

2۔ اس کی صورت دیکھ کر کبھی کبھی تو یہ شبہ ہوتا کہ .... پھٹکے گا بھی یا نہیں۔

3۔ وہ اپنا .... ہتھیلی پر لیے پھر رہے تھے۔

4۔ جب امپائر نے مرزا کو ٹوپی پہنانے کی کوشش کی تو وہ ایک انچ .... ہو چکی تھی۔

5۔ لیکن مرزا نے آخری وکٹ تک .... رن بنا کر نہیں دیا۔

4۔ نیچے دیے ہوئے محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

جان ہتھیلی پر لیے پھرنا ٹل جانا پاؤں اکھڑ جانا جلوس نکالنا

5۔ ایک جملے میں جواب دیجیے اور خالی جگہوں میں لکھیے:

1۔ میچ دیر سے کیوں شروع ہوا؟

....

2۔ مرزا کی ٹوپی ایک انچ تنگ کیوں ہو گئی؟

....

3۔ مرزا بیٹ کو کس طرح گھما رہے تھے؟

....

6۔ نیچے دیے ہوئے لفظوں کے مُتضاد لکھیے۔

جیت دیر مخالف ٹیڑھا سختی غریب

7۔ نیچے دی ہوئی ہر تصویر کے بارے میں دو دو جملے لکھیے:

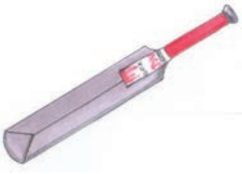

....

....

....

....

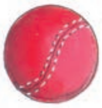

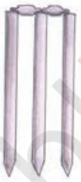

....

....

8۔ نیچے دیے ہوئے لفظوں کو ان کے صحیح خانوں میں لکھیے:

صفت	فعل

زرخیز	کھانا	گلدار	دیکھنا
چھوڑنا	ٹہلنا	بے ایمان	اکھڑنا
نکلنا	نالائق	دوڑنا	پُرفضا
جھوٹ	سنوارنا	صاف	پھرنا
لمبا	پھینکنا	خُشک	بھرنا

صفت	فعل

9۔ عملی کام:

☆ کرکٹ میچ کا آنکھوں دیکھا حال اپنی کاپی میں لکھیے۔